10590-اسلام کا نرم برتاؤ

سوال

ہم غیر مسلوں کے لیے اسلام کی نرمی کس طرح ثابت کریں ، اور یہ کہ دین اسلام ایک آسان اور سہل دین ہے ؟

پسندیدہ جواب

دین اسلام رحمت و مہربانی کا دین ہے اور یہ دین آسانی و نرمی والا دین ہے اسی لیے اللہ تعالی نے اس امت کو اسی چیز کا مکلف بنایا ہے جس کی اس میں استطاعت و طاقت ہے ، تواب جو بھی اچھائی اور بھلائی کرے اسے اس کا اجرو ثواب حاصل ہوتا ہے اور جو بھی شر و برائی کا کام کرے اس پر اس کا وبال اور گناہ ہے ، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

.{اللہ تعالی کسی کو بھی اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا اس کو جو بھی وہ عمل کرے اس کا اجرو ثواب اور جو بھی وہ گناہ کرے اس کا وبال اور گناہ بھی اس پر ہی ہے }.البقرۃ(286) .

اور اللہ سبحانہ و تعالی نے مسلمانوں پر مکلف کی گئ ہر چيز پر مشقت اور تنگی ختم کردی اور اسے اٹھا لیا ہے ۔

اللہ تعالی نے اسی کے متعلق بیان کرتے ہوئے فرمایا :

.{اس اللہ تعالی نے تمہیں اختیار کرلیا ہے اور تم پر تمہارے دین میں کوئی تنگی نہیں کی }.الحج(78) ۔

مسلمان کا وہ گناہ جس کا سبب غلطی اور بھول یا پھر جبر ہے وہ اللہ تعالی کی جانب سے معاف کردیا گیا ہے ۔

اللہ تعالی کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

.{اے ہمارے رب اگر ہم سے بھول ہوجائے یا پھر ہم غلطی کرلیں تو ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا }.البقرۃ(286) ۔

حدیث میں آتا ہے کہ اس کے جواب میں اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا ، یقینا میں نے ایسا کردیا ۔

مسلمان کے گناہوں کا محاسبہ اس وقت ہوتا ہے جب اسے عمدا اور جان بوجھ کرکیا جائے نہ کہ غلطی سے ۔

اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

.{جس میں تم غلطی کرلو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن گناہ اس میں ہے جو تمہارے دل عمدا اور جان بوجھ کر کریں }.الاحزاب(5) ۔

اور اللہ تبارک و تعالی بڑا مہربانی اور رحم کرنے والا ہے جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آسانی اور یکسو اور نرمی والا دین دے کر مبعوث فرمایا ۔

اللہ جل شانہ کا کا ارشاد ہے :

.{اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اوروہ تمہیں مشکل اور سختی میں نہیں ڈالنا چاہتا}.البقرۃ(185)۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

(یقینا دین (اسلام) آسان ہے اورجو بھی دین میں طاقت سے زیادہ سختی کرتا ہے وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا، توتم میانہ روی اختیار کرو، اور صحیح کام کرواورخوشیاں بانٹو) صحیح بخاری حدیث نمبر(39)۔

اورشیطان جوکہ انسان کا سب سے بڑااورازلی دشمن ہے اسے اللہ تعالی کے ذکر سے غافل کردیتا اوراسے کے لیے گناہ و معصیت کومزین کرتا ہے تاکہ وہ اس کا ارتکاب کرنے سے ہچکچاہٹ نہ محسوس کرے۔

اللہ تبارک وتعالی کے ارشاد کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

.{ان پرشیطان نے غلبہ حاصل کرلیا اورانہیں اللہ تعالی کا ذکر بھلادیا، یہ شیطانی لشکر ہے، بلاشک شبہ شیطانی لشکر ہی خسارہ میں ہے}.المجادلۃ(19)

اوراللہ سبحانہ وتعالی نے دل میں پیدا ہونے کی بات اورسوچ کو بھی معاف کردیا ہے، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یقنا اللہ تعالی نے میری امت کواس کے دل میں پیدا ہونے والی باتوں اورخیالات سے درگزر فرمادیا ہے لیکن جب وہ اس کوزبان پر لیے آئیں یا پھر اس پر عمل کرلیں تومعاف نہیں) صحیح مسلم حدیث نمبر(127)۔

جو بھی کوئی معصیت وگناہ کا مرتکب ہواوراللہ تعالی نے اس کے گناہ پرپردہ ڈالا تواس کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اس معصیت اورگناہ کا پرچار کرتا پھرے اورلوگوں کو بتائے کہ میں نے ایسا کیا تھا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(میری ساری امت کودرگزر کردیا گیا ہے مگرگناہ کا اعلان کرنے والوں کونہیں) صحیح مسلم حدیث نمبر(2990)۔

اورجب انسان کسی گناہ کا ارتکاب کرنے کے بعد نادم ہوتا ہوااس سے توبہ کرتا ہے تواللہ تعالی بھی اس کی توبہ قبول فرماتے ہیں۔

اللہ غفورورحیم کا فرمان ہے :

.{تمہارے رب نے مہربانی کرنا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے، توجو شخص بھی تم میں سے جہالت کی بنا پر کوئی گناہ اور معصیت کرلے اوراس کے بعد توبہ کرتا ہوئے اصلاح کرلے تویقینا اللہ تعالی بڑی مغفرت والااوربڑی رحمت والا ہے}.الانعام(54)۔

اوراللہ تبارک وتعالی بڑی کرم وسخا کا مالک ہے وہ حسنات و نیکیوں میں تواضافہ فرماتا اوراورگناہوں اور معصیات سے معاف اوردرگزر فرماتا ہے۔

جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے حدیث قدسی بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے نیکیوں اور برائیوں کو لکھا پھر انہیں بیان کیا، تو جو بھی کسی نیکی کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا اللہ تعالی اسے اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھ دیتے ہیں، اور جو ارادہ کرنے کے بعد اس پر عمل بھی کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے اپنے پاس دس نیکیوں سے سات سو بلکہ اس سے بھی زیادہ تک کے اضافہ کے ساتھ لکھتے ہیں

اور جو کوئی برائی کرنے کا ارادہ کرتا اور اس پر عمل نہیں کرتا تو اللہ تعالی اس کے لیے اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھ دیتے ہیں، اور اگر وہ ارادہ کرنے کے بعد اس پر عمل بھی کر لیتا ہے تو اللہ تعالی اسے صرف ایک ہی برائی لکھتے ہیں) متفق علیہ، صحیح بخاری کتاب الرقائق حدیث نمبر (81)۔

واللہ اعلم.